فکر اقبال

Literature - ادبِ جہان, Snippets,

rki.news

خودی لے جاتی ہے انساں کو خود شناسی تک
کہ آشنا ہوا انساں جہاں میں یوں خود سے۔
(ثمر)

فکرِ اقبال کا احاطہ تو کوئی نئی بات نہیں ، بہت سارے ادیبوں، دانشوروں اور مصنفّوں نے اپنے مضامین ، کالمز اور کتابوں میں فکرِ اقبال کو اپنی سوچ اور دانست کے مطابق پیش کیا ہے۔علّامہ اقبالؒ کی شاعری میں قوم اور اسلامی نظریات کا خوبصورت ِامتزاج نظر آتا ہے ۔ انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعےمسلمانوں کو ِان کی عظیم تاریخ اور ثقافت کا احساس دِلا کرقومی شعور ُاجاگر کرنے کی کوشش کی۔
میری دانست میں فکرِ اقبال کا سب سے اہم ُنکتہ فلسفئہ خودی اور خود شناسی ہے کیونکہ اس تعلق سے ِانسان کو خودآگہی بھی حاصل ہوتی ہے اور اپنے اور اپنے خالق کے مابین حقیقی تعلّق کا ِادراک نصیب ہوتا ہے یعنی کہ لا الہ الاللّہ کی تفسیر اس کے قلب میں ڈھل جاتی ہے اور انسان اللّہ کے نائب کے مقام پر فائز ہو جاتا ہے۔
مختصر الفاظ میں “اقبال کا خودی کا تصوّر عین اسلام کاتصوّر ہے”۔
ؔ خودی کا سر نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغِ فساں لا الہ الا اللہ

اصل متاع وہ جوہرِ خودی ہے جس کی بنیاد لا الہ اللہ پر ہے یہ انسان کو اپنی عظمت کا احساس دلاتی ہےاور ُاسے بلند مقام کے حصول کے لئے آمادہ کرتی ہے۔

عقل عالمِ حوادث سے آگے جا ہی نہیں جا سکتی جب تک اسے ایمان وایقان کا وسیلہ دستیاب نہ ہو۔
جب انسان اپنے سارے معاملات اپنے حقیقی مالک کی منشا کے مطابق ڈھال لے تو اُس پر یقیناً آنچ نہیں آئے گی ، اس سے بڑی مسرّت اور کیا ہو سکتی ہے۔

یہ نغمۂ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

علّامہ اقبال کی فِکر عین توحید اور عشقِ رسول سے جُڑی ہوئی ہے ، انہوں نے اُمّتِ مُحمّدیہ کو پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ اپنے آپ کو جانو اور پہچانو۔
ہم نے بحیثیتِ مسلمان اپنا وجود کھو دیا ہے اس لیے اپنا عقائد و نظریات کا خیال کرتے ہوئے اپنے معیارِ شرفیہ کی طرف پلٹ کر عظمتِ رفتہ پاسکتے ہیں۔ ان کی یہی فِکر ، بعد ازاں فِکرِ پاکستان اور دو قومی نظریہ کی بنیاد بن گئی (جس کی داغ بیل سر سید احمد خان نے ڈالی تھی)۔
علّامہ اقبال اپنی اس زندہ فِکر کی وجہ سے زندہ و جاوید ہیں۔ان کی فِکر صرف فلسفۂ خودی نہیں بلکہ یقینِ محکم بھی ہے۔
بقول اِقبال
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

اِقبال نے اُمّت کے عروج ، دفاع اور بقا کے لئے ایمانی قوّت کوبہت زیادہ اہمیت دی ہے ایمان کی طاقت کو اسلحے کی طاقت سے زیادہ گردانتے تھے ، اِس حقیقت کو اُجاگر کرتے ہوئے فرمایا!
کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اقبال کی اس فِکر انگیزی کی وجہ سے مسلمانوں میں ایک علیحدٰہ قوم کا فرد ہونے کا شعور پیدا ہوا اور بر صغیر کے مسلمان ایک علیحدٰہ وطن کے حصول کے لئے متحد اور یکسو ہو گئے۔
مختصراً علامہ اِقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے وہ راستہ ہمیشہ کے لئے دکھا دیا جس پر چل کر اُمتِ مسلمہ ہمیشہ کے لیے فلاح حاصل کر سکتی ہے۔
بقول را قم
رہتی دنیا تک رہے اقبال تیرا نام ایسا
کر گیا ہے تو مسلمانوں کی خاطر کام ایسا
خوش نصیبی سے ملا تو رہنما ایسا ہمیں ہے
جو دِکھاتا راستہ ہے قوم کو ہر گام ایسا

ثمرین ندیم ثمر
دوحہ قطر

9 نومبر 2025

Post Date: November 9, 2025 PDF Created On: Tue, Dec 16 2025 08:01:20 am

---

Read This Post On RKI Website